ششماہی علوم القرآن، علی گڑھ، ۳۰/۱، جنوری - جون ۲۰۱۵ء

کتاب نما

ادارہ

نام کتاب : علامہ سید سلیمان ندویؒ کے تفسیری نکات (جلد اول)
مؤلف : محمد فرمان ندوی
ناشر : مجلس تحقیقات ونشریات اسلام، ندوۃ العلماء، لکھنؤ
سن اشاعت: مارچ ۲۰۱۵ء
صفحات : ۵۴۴
قیمت : ۳۰۰ روپیے

قرآن مجید ایک ایسا بحر ذخار ہے جس میں ہر صاحب علم اپنی اپنی صلاحیت اور علمی لیاقت کے مطابق بتوفیقِ الٰہی غوطہ زن ہونے کی کوشش کرتا ہے۔ کسی نے اس کا ترجمہ کیا تو کسی نے تفسیر تالیف کی۔ کسی نے مشکل الفاظ کی تحقیق کی تو کسی نے قرآنی اصطلاحات سے روشناس کرایا اور کسی نے قرآنی نکات بیان کیے، علامہ سید سلیمان ندویؒ اسی سلسلے کی ایک درخشاں کڑی ہیں، جن کی کتابیں، مقالات، مضامین حتی کہ مکتوبات بھی قرآنی نکات سے مزین ہیں۔

زیر تعارف کتاب سید صاحب کی قرآن فہمی اور علمی بصیرت کا مکمل ثبوت ہے کہ آپ ایک مورخ، سیرت نگار، ادیب اور محقق ہونے کے ساتھ ساتھ قرآنیات کے ماہر بھی تھے۔ کتاب کے مرتب محمد فرمان ندوی نے بڑی محنت اور لگن کے ساتھ علامہ موصوف کے قرآنی نکات کو ان کی کتب، مقالات وخطوط اور دوسری تحریروں سے ریزہ ریزہ جمع کر کے مرتب کیا ہے۔ سید صاحب کے تفسیری نکات پر مشتمل مکمل تالیف کی یہ جلد اول ہے

جب کہ جلد دوم ابھی منتظر اشاعت ہے۔

کتاب چار ابواب میں منقسم ہے:

باب اول: ''علامہ سید سلیمان ندوی اور ان کا تفسیری مزاج'' کے عنوان سے ہے۔اس میں سید صاحب کی ولادت، تعلیم و تربیت، مشہور اساتذہ، تعلیمی اور علمی خدمات کا مختصر ذکر ہے، اسی کے ساتھ ان کا قرآن مجید سے شغف، قرآن مجید کی خصوصی تعلیم میں انہماک، قرآنی ذوق، ترجمہ قرآن کا ادبی پہلو، ان کے اور دیگر مترجمین کے تراجم کا تقابلی مطالعہ جیسے ذیلی عناوین کے تحت سید صاحب کی قرآنی بصیرت کو واضح کیا گیا ہے۔ مزید برآں مختلف مفسرین اور ماہر قرآنیات کے یہاں تفسیر قرآن کے جو بنیادی اصول پائے جاتے ہیں ان پر بھی اس باب میں روشنی ڈالی گئی ہے۔

باب دوم (قرآنی استناد: مکاتیب اور خطوط میں) کے تحت مکاتیب سلیمان (مرتبہ مولانا مسعود عالم ندوی) ، مکتوبات سلیمانی (مرتبہ مولانا عبدالماجد دریا آبادی)، تذکرہ سلیمان (مرتبہ ڈاکٹر غلام محمد حیدرآبادی)، خطوط سلیمان (مخطوطہ) بنام مولانا محمد اویس نگرامی ندوی، مشاہیر علماء ہند کے علمی مراسلے (مرتبہ مفتی ظفیر الدین مفتاحی)، خطوط سلیمانی(مرتبہ ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہاں پوری) اور برید فرنگ (مولفہ علامہ سید سلیمان ندوی) سے اخذ کردہ تفسیر نکات کی وضاحت کے علاوہ ان کی متفرق تحریروں میں برمحل قرآنی آیات کے استعمال اور استناد سے بھی قرآنی نکات اخذ کیے گئے ہیں۔

باب سوم ''الفاظ قرآنی: تحقیق و نکتہ آفرینی'' کے عنوان سے ہے۔ یہ اس کتاب کا سب سے طویل باب ہے جو ۲۳۲ صفحات پر مشتمل ہے۔ اس میں پہلے مولانا کی کتابوں میں مذکور اسماء حسنیٰ کی تشریح و ترجمانی پیش کی گئی ہے۔ اس کے بعد اسماء قرآنی مثلاً قرآن، فرقان و **مهيمنا عليه** اور آیت ''**وانا له لحافظون**'' کی تشریح میں ان کی تحریروں کو جمع کیا گیا ہے۔ ''اعلام القرآن'' کے تحت لقمان، صالح، آزر، اسماعیل، ایوب، مریم بنت عمران، عزیر، ملائکہ، جبرئیل، میکائیل، جن، نبی اور ''اقوام قرآن'' کے ضمن میں عاد، آل ابراہیم، ثمود، اصحاب الایکہ، اصحاب الرس، اصحاب الحجر، اصحاب الاخدود، تبع، اصحاب

الفیل، قریش، یہود اور مجوس سے متعلق ان کے تشریحی نکات مرتب کیے گئے ہیں واسی طرح امکنۂ قرآن کے ذیل میں مدین، سبا، کعبہ، مکہ، یثرب، طائف وامام مبین کے بارے میں ان کے توضیحی اشارات جمع کیے گئے ہیں۔ ''الفاظ قرآنی'' کے تحت انہوں نے ۹۰ سے زائد قرآنی الفاظ و اصطلاحات کی تشریحات جمع کردی ہیں جو لغوی و معنوی دونوں اعتبار سے بڑے قیمتی نکات پر مبنی ہیں۔ ان میں سے کچھ الفاظ قرآنی یہ ہیں: شرح صدر، خاتم، الہام، وحی، علم لدنی، حکمت، تزکیہ، تقوی، صبر وشکر، نفاق، احسان، اواہ، استخلاف، ذبح عظیم، ایاماً معدودات، خلقِ جدید، برزخ، لات، مناۃ، یغوث، بحیرۃ، سائبہ، وصیلہ، حام، ہد ہد اور لسان عربی مبین کے بارے میں مولانا کی تشریحات اور مباحث کو جمع کیا گیا ہے۔

اس کتاب کا آخری باب ''تفسیری نکات'' کے عنوان سے ہے اس باب میں ان کی تصانیف میں بکھرے متفرق نکات اور خاص طور سے نکات ''سوہ الفاتحہ'' کو بڑے سلیقہ سے مرتب کیا گیا ہے۔ متفرق نکات کے تحت مرتب کتاب نے اسماحسنٰی، علوم نبوت، معجزات نبوی ﷺ، اسلامی عبادات، اخلاقیات، باہمی تعلقات وسماجی برائیوں سے متعلق سید صاحب کی قرآنی آیات کے حوالہ سے پیش کردہ تشریحات کو بحسن وخوبی جمع کردیا گیا ہے۔

اس کتاب کے مطالعہ سے یہ حقیقت عیاں ہوتی ہے کہ علامہ سید سلیمان ندوی نے اپنی بیشتر تصانیف میں قرآن کریم سے بھرپور استفادہ کیا ہے، اس کتاب سے یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ ان کی تحریروں میں قرآنی آیات اور احادیث شریفہ سے بکثرت استدلال و استشہاد کیا گیا ہے وہ موقع ومحل کی مناسبت سے آیات کریمہ کی دل نشیں ترجمانی وتشریح کرتے ہیں۔ مرتب موصوف نے سید صاحب کے تفسیری نکات کو جمع ومرتب کرکے ایک قابل قدر دینی وعلمی خدمات انجام دی ہے جس کے لیے وہ بلاشبہ شائقین قرآنیات کی جانب سے مبارکباد کے مستحق ہیں۔

(سیف اللہ اصغر اصلاحی)